



پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور



انتباہ!

بحوالہ اشتہارات روزنامہ نوائے وقت 07 اگست 2015ء، ڈیلی ایکسپریس اور روزنامہ دنیا 17 اکتوبر 2017ء، روزنامہ جنگ اور نوائے وقت 16 مارچ 2018ء، روزنامہ جنگ، نوائے وقت اور ایکسپریس 09 جون 2018ء

پرنٹرز، پبلشرز، بک سٹورز، تعلیمی اداروں کے سربراہان، پرائیویٹ سکولز، کالجز، اساتذہ، طلبہ اور والدین متوجہ ہوں

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ ایکٹ 2015ء کی متعدد دفعوں کے مطابق کسی بھی قسم کے ضمنی درسی مواد کی مجاز اتھارٹی سے پیشگی منظوری کے بغیر طباعت، اشاعت و فروخت اور تعلیمی اداروں میں استعمال سنگین جرم ہے جس کی قانون میں سخت سزائیں مقرر کی گئی ہیں۔

Section (10) of the Punjab Curriculum & Textbook Board Act, 2015 is reproduced below:

"Prohibition"

- (1) No person shall, except with the prior approval of the Board, print, publish, sell or prescribe in an institution any textbook or supplementary material.
- (2) An application for approval to print, publish, sell or prescribe in an institution a textbook or supplementary material shall be made in such manner and form and on the payment of such fee as may be prescribed.
- (3) The Board may direct any person to amend, delete or withdraw any portion or the whole of curriculum, textbook or supplementary material.
- (4) The Board may prohibit any person or agency from producing, printing, publishing, selling or using in an institution any textbook or supplementary material or any part of it.
- (5) The Board shall not approve the printing, publication, selling or prescribing in an institution of any textbook or supplementary material which is or is likely to be detrimental for examination or assessment purposes, or which contains anything repugnant to the injunctions of Islam, or contrary to the integrity, defence or security of Pakistan or any part of Pakistan, public order or morality.
- (6) If the Board issues a direction or prohibition under subsections (3) or (4) to a person or an agency, such person or agency shall, within the time specified by the Board, submit an implementation report to the Board.

اشہار ہذا کے ذریعے پرنٹرز، پبلشرز اور بک سٹورز کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ غیر منظور شدہ اضافی تدریسی مواد کی طباعت، اشاعت و فروخت اور ترسیل فی الفور بند کر دیں بصورت دیگر PCTB ایکٹ 2015ء کی سیکشن 14 اور 15 کے تحت بلا استسماخت کارروائی کی جائے گی۔ قانون میں ان جرائم کی سزائیں 2 سال تک کی قید یا جرمانہ یا دونوں شامل ہیں۔ اس امر کی مزید وضاحت کی جاتی ہے کہ ایسے تعلیمی ادارے اور ان کے سربراہان جو غیر منظور شدہ کتب اور اضافی مواد کے استعمال کے مرتکب پائے گئے ان کے خلاف بھی قانون کے مطابق تادیبی کارروائی (بشمول تفتیشی سیشن ادارہ) عمل میں لائی جائے گی۔ تاہم کسی تاہندیدہ صورتحال سے بچنے کے لیے بورڈ ہذا نے ایک طریقہ کار وضع کیا ہے جس کے تحت درسی کتب اور اضافی مواد کو منظور کروایا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں معلومات دفتر ہذا یا اس کی ویب سائٹ (www.pctb.punjab.gov.pk) سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اشتہار ہذا کی اشاعت کے تیس (30) روز کے اندر موصول ہونے والے سوالات کو تعلیمی سال 2018-19ء کے لیے تادیبی کارروائی سے استسما حاصل ہوگا۔ تاہم سال 2020-21ء سے ہرگز کوئی استسما نہیں ہوگا۔

ایچ این ایم ایف ایڈووکیٹس سٹیٹس پنچاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ